السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موضع پیپل چوڑیہ میں ایک مسجد ہے، جس میں نمازِ جمعہ برابر پڑھی جاتی ہے اور دیگر دیگر مواضع کے لوگ سب جو آس پاس میں ہیں، سب اسی مسجد مذکور میں برابر ہمیشہ سے پڑھ رہے ہیں اور سب مواضعات کے لوگ ایک ہی جماعت کے لوگ ہیں۔ آج عرصہ چھ یا سات ماہ سے ایک مسجد موضع ہرن کول، جو موضع پیپل چوڑیہ سے چار پانچ رسی کے فاصلے پر ہے، پنج وقتہ نماز کےلیے تعمیر ہوئی تھی، اب چار جمعہ سے اس بستی کے لوگوں نے وہیں نمازِ جمعہ پڑھنا شروع کیا ہے اور وہ تقریباً ۱۵ یا ۱۶ ہوں گے۔ اس حالت میں نمازِ جمعہ ان لوگوں کی اس بستی میں جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں موضع ہرن کول کے لوگوں کو چاہیے کہ موضع پیپل چوڑیہ کی سابق جامع مسجد میں حسبِ دستورِ سابق نمازِ جمعہ ادا کریں اور تفریقِ جماعت نہ کریں۔ تفریقِ جماعت جائز نہیں ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا   ۱۰۳ ... سورة آل عمران

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 275

محدث فتویٰ